CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۲

Dated: 17 JUN 2022 Page No. 1

گوادر میں آف شور اور آن شور ونڈ پاور منصوبوں کیلئے حکمت عملی بنائی جائے، شہباز شریف

گھریلو صارفین کو سولر پینلز کی فراہمی گوادر کے لوگوں کیلئے تحفہ ہوگا، اس حوالے سے 10 دن کے اندر لائحہ عمل پیش کیا جائے

فوری طور پر آف گرڈ نظام کا بھی جامع لائحہ عمل بنایا جائے، بلوچستان میں بجلی کی ٹرانسمیشن لائنز پر پیش رفت کے جائزہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گوادر کے لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، گھریلو صارفین کو سولر پینلز کی فراہمی وفاقی حکومت کا گوادر کے لوگوں کو تحفہ ہوگا، اس حوالے سے 10 دن کے اندر لائحہ عمل پیش کیا جائے، منصوبوں کی تکمیل میں دیر کسی قدر قابل قبول نہیں۔ وہ گزشتہ روز بلوچستان میں بجلی کی ٹرانسمیشن لائنز پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، انجینئر خرم دستگیر، ڈی جی ایف ڈبلیو او میجر جنرل کمال اظفر اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں جیوانی، گوادر، پسنی، اور ماڑا، پنجگور اور ایران کے درمیان بجلی کی ٹرانسمیشن لائنز کی تعمیر پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹرانسمیشن لائنز کے حوالے سے قلیل مدتی اور طویل مدتی منصوبوں کا اجراء کیا جارہا ہے۔ چھ ماہ کے اندر حکومت گوادر کو ایران سے مزید 100 میگاواٹ بجلی فراہم کرسکے گی۔ اس سے بجلی کی مجموعی فراہمی 260 میگاواٹ جبکہ کھپت 236 میگاواٹ ہوگی۔ مزید یہ کہ خضدار پنجگور ٹرانسمیشن لائن کی دسمبر 2022 میں تکمیل کے بعد 90 میگاواٹ کا سسٹم میں مزید اضافہ ہوگا اور اس منصوبے پر بھی کام تیزی سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ حب اور ماڑا ٹرانسمیشن لائن کی فزیبلٹی تیاری کے مراحل میں ہے۔ اس ٹرانسمیشن لائن کی تکمیل کے بعد مزید 200 میگاواٹ سسٹم کو فراہم کردیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے منصوبوں میں شفافیت لانے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ گھریلو صارفین کو سولر پینلز کی فراہمی وفاقی حکومت کا گوادر کے لوگوں کو تحفہ ہوگا۔ اس حوالے سے 10 دن کے اندر لائحہ عمل پیش کیا جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ گوادر میں بجلی کی فراہمی کیلئے فوری طور پر آف گرڈ نظام کا بھی جامع لائحہ عمل بنایا جائے۔ گوادر میں آف شور اور آن شور ونڈ پاور منصوبوں کیلئے بھی حکمت عملی بنائی جائے۔ جنوبی بلوچستان میں ٹرانسمیشن لائنز کے کام میں تیزی لائی جائے، رواں سال دسمبر میں مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ منصوبوں کی تکمیل میں دیر کسی قدر قابل قبول نہیں۔ متعلقہ محکمے یقینی بنائیں کہ طویل مدتی منصوبوں میں بھی وقت اور لاگت میں جس قدر ہو سکے کمی لائی جائے۔ حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ عوام کے پیسے کی بچت کرے اور اس کا صحیح استعمال یقینی بنائے۔ گوادر بندرگاہ کو دنیا کی جدید ترین بندرگاہ بنانے کیلئے بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ گوادر کے لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

الیکشن کمیشن کی حالیہ حلقہ بندیاں لوگوں کو آپس میں لڑانے کی کوشش ہے، بلوچستان اسمبلی

پانی کا مسئلہ صوبائی کابینہ میں لاکر سندھ حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے، حکومت کسی کو آپس میں لڑانے نہیں بھائی چارہ قائم کرنے آئی ہے

حلقے میرٹ کی بنیاد پر بننے چاہئے تھے، مبین خلجی، نعیم بازئی، ملک سکندر، سردار کھیتران، بابر موسیٰ خیل، سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے حالیہ حلقہ بندیاں لوگوں کو آپس میں لڑانے کی کوشش ہے، پانی کی کمی پورے نصیر آباد ڈویژن کا دیرینہ مسئلہ ہے، حکومت صوبے میں کسی کو آپس میں لڑانے نہیں بھائی چارہ قائم کرنے آئی ہے، پانی کا مسئلہ صوبائی کابینہ میں لاکر سندھ حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے تاکہ اس مسئلے کا حل نکالا جاسکے، ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو سوا دو گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں تحریک انصاف کے رکن مبین خلجی نے پوائنٹ آف آرڈر پر الیکشن کمیشن کی جانب سے کی گئی حلقہ بندیوں کی جانب ایوان کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے حلقے میرٹ کی بنیاد پر بننے چاہئے تھے کسی کی ذاتی خواہش پر نہیں، حالیہ حلقہ بندیوں میں کوئٹہ کے تمام حلقے متاثر ہوئے ہیں، الیکشن کمیشن کی جانب سے اعتراضات کے لئے ایک ماہ کا وقت دیا گیا ہے ہماری بات سنی جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے ملک نعیم خان بازئی نے کہا کہ ان کے حلقے سے نوحصار اور پنجپائی کو نکال کر دوسرے حلقے میں شامل کیا گیا ہے مگر انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا انہوں نے عوام کی خدمت کی ہے جو دوسرے حلقے میرے حلقے میں شامل کئے گئے ہیں وہ بھی میرے لوگ ہیں انہوں نے کہا کہ آنے والے انتخابات میں بے شک پی ڈی ایم اور پشتونخوامیپ اگر مل بھی جائیں تو بھی ان کا مقابلہ کروں گا جس پر قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ ابھی انتخابات میں کافی وقت ہے انتخابات ہوں گے تو سب پتہ چل جائے گا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے حالیہ حلقہ بندیوں میں بارکھان اور موسیٰ خیل کے حلقے بھی متاثر ہوئے ہیں حلقہ بندیاں لوگوں کو آپس میں لڑانے کی کوشش ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آباد قوموں کی زبان، ثقافت، رسم و رواج ایک دوسرے سے مختلف ہیں حلقہ بندیوں میں آبادی کے تناسب کو بھی درست نہیں رکھا گیا، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ماضی کی حلقہ بندیاں درست کی گئی تھیں لیکن اب یہاں پر بھی تمام حلقے متاثر ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ اس حوالے ایوان میں ایک مشترکہ قرارداد لاکر منظور کی جائے۔ ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے کہا کہ آئین کے تناظر میں الیکشن کمیشن ایک خودمختار ادارہ ہے اسمبلی کے فلور سے ہم نہ تو الیکشن کمیشن کے ذمہ داروں کو بلا سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی رولنگ دی جاسکتی ہے جنہیں اعتراض ہے وہ الیکشن کمیشن سے رجوع کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے جن اراکین کے حلقے متاثر ہوئے ہیں اس ضمن میں ان کی الیکشن کمیشن کے حکام سے ملاقات کرائی جائے گی اس سلسلے میں سیکرٹری الیکشن کمیشن کو مراسلہ بھی لکھا جائے گا۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن و سابق صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے پوائنٹ آف آرڈر پر نصیر آباد ڈویژن میں پانی کی قلت کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ پانی کنٹرول کرنے کا اختیار سندھ کے پاس ہے اور سندھ حکومت بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی نہیں دے رہی، انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود کہ نصیر آباد میں پیپلز پارٹی کے نظریاتی ووٹر موجود ہیں سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے اور وہ اپنے جیالوں کے ساتھ بھی زیادتی کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ میرے حلقہ انتخاب صحبت پور سے پانچ کے قریب کینال گزرتے ہیں جن میں وہاں کے زمینداروں کو بھی پانی نہیں مل رہا، انہوں نے کہا کہ ہم زمینداری کے لئے نہیں بلکہ پینے کے لئے پانی مانگ رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر اریگیشن نے محکمے کے افسران کو ہدایت کی ہے کہ سلیم کھوسہ کو پانی نہ دیا جائے میری ذات سے اگر کسی کو اختلاف ہے تو ٹھیک ہے لیکن اس کی وجہ سے وہاں کی دو لاکھ آبادی کو پانی فراہم نہ کرنا زیادتی ہے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان وزراء کی لوگوں کو آپس میں دست و گریبان کرنے کے معاملات کو دیکھیں، انہوں نے کہا کہ جب ڈیم سے کراچی کو پانی فراہم کیا جارہا ہے ہم نے کبھی کراچی کا پانی بند نہیں کیا لیکن سندھ حکومت صوبے کے گرین بیلٹ کو پانی فراہم نہیں کررہی، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس ضمن میں رولنگ دیں۔ سابق صوبائی وزیر و بی اے پی کے رکن میر ظہور بلیدی نے کہا کہ 1997ء میں انڈس ریور اتھارٹی کا قیام عمل میں آیا جس میں صوبوں کے مابین پانی کی تقسیم کا طریقہ کار وضع ہوا لیکن بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی اب تک نہیں مل رہا جو صوبے کی حق تلفی ہے، انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن میں لوگوں کا گزر بسر زراعت سے وابستہ ہے مگر اب وہاں کے لوگوں کو قحط سالی کا سامنا ہے اور لوگ بدحال ہوچکے ہیں انہوں نے استدعا کی کہ اس مسئلے کے حل کے لئے مشترکہ قرارداد ایوان سے منظور کی جائے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ بلوچستان پسماندہ صوبہ ہے یہاں پانی کی کمی کا مسئلہ صرف سلیم کھوسہ کا نہیں بلکہ یہ نصیر آباد ڈویژن کا دیرینہ مسئلہ رہا ہے نصیر آباد ڈویژن زراعت کے حوالے سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے انہوں نے ارکان اسمبلی کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کے حل کے لئے ایوان سے ایک مشترکہ قرارداد پاس کی جائے انہوں نے میر سلیم کھوسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں بھائی چارہ قائم کرنے آئی ہے قبائل کو آپس میں لڑانے کا کوئی ایجنڈا نہیں۔ ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ پانی کے مسئلے کا معاملہ صوبائی کابینہ میں لاکر سندھ کابینہ کے ساتھ اٹھایا جائے تاکہ اس مسئلے کا حل نکالا جائے انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی میر جان محمد جمالی کی جانب سے ایک قرارداد ایوان سے منظور کی گئی ہے۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے بلوچستان اسمبلی کے سامنے حاجی اختر نورزئی کے اغواء کے خلاف جاری مظاہرے کی جانب ایوان کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ حاجی اختر نورزئی کی عدم بازیابی کے خلاف ان کے لواحقین اسمبلی کے باہر احتجاج کررہے ہیں مظاہرین میں سے کچھ لوگوں نے میرے چیمبر میں آکر مجھ سے ملاقات کی ہے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ مظاہرین سے مذاکرات کے لئے حکومت اور اپوزیشن ارکان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے کر مظاہرین کے پاس بھیجیں، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ وہ اس ضمن میں آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کریں گے۔ بعد ازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 2

انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار کے طلباء کے مطالبات جائز، اسکالرشپ ملنی چاہئے، اسد بلوچ

اسکالرشپ نہ ملے تو طلباء اپنی پڑھائی آگے جاری نہیں رکھ پاتے، ہر فورم پر ان کی نمائندگی کرونگا، صوبائی وزیر زراعت

خضدار (این این آئی) صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار میں پڑھنے والے طلباء کے مطالبات جائز ہیں اور انہیں اسکالرشپ ملنا چاہیے چونکہ بلوچستان ایک غریب صوبہ ہے اور یہاں کے اسٹوڈنٹ اسکالرشپ کی امید پر داخلہ لیتے ہیں تاہم انہیں اسکالرشپ نہ ملے تو وہ اپنی پڑھائی آگے جاری نہیں رکھ پاتے ہیں اس حوالے سے اسٹوڈنٹس نے آج مجھ سے ملے ہیں اور میں ہر فورم پر ان کی نمائندگی کرونگا اور ان کے حق کے لئے بات کرونگا۔ اسٹوڈنٹس گرینڈ الائنس بیوٹمز خضدار کے وفد کا صوبائی وزیر ایگریکلچر میر اسد اللہ بلوچ سے ان کے آفس میں ملاقات ہوئی جس میں وفد نے ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ مسئلے کے حوالے سے میر اسد اللہ بلوچ کو آگاہی دی۔ ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ جو کہ خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کو 4 سال سے نہیں مل رہا ہے جس کی وجہ سے اسٹوڈنٹس اپنے سمسٹر چھوڑنے پر مجبور ہیں اور بعض اسٹوڈنٹ تو یونیورسٹی کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ میر اسد اللہ بلوچ کا کہنا تھا کہ ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ ہمارے طالبعلموں کا حق ہے اور میں ہر فورم پر اس مسئلے کے لئے آواز بلند کرتا رہوں گا اس نے اس مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ میں اسٹوڈنٹس کی نمائندگی خود کروں گا۔ اس مسئلے کے متعلق ہونے والے پیش رفت کو طلباء وطالبات کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔

بلوچستان کے تمام اضلاع میں انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کریں گے، آغا حسن

تمام اضلاع میں آن لائن میڈیکل سینٹر بھی قائم کئے جائینگے میل اور فیمیل ڈاکٹرز مریضوں کا مفت علاج کرینگے

بی+اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کریں گے تاکہ بلوچستان کے طلباء وطالبات جدید ترین تعلیم سے روشناس ہو سکیں اور اس کے علاوہ تمام اضلاع میں آن لائن میڈیکل سینٹر بھی قائم کیئے جائیں گے جس میں میل اور فیمیل ڈاکٹرز مریضوں کا مفت علاج کریں گے اور انہیں مفید مشورے دیئے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انھوں نے جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ و جماعت الصالحین پاکستان انٹرنیشنل کے امیر و بانی الحاج صاحبزادہ پیر خالد سلطان القادری سے اسلام آباد میں ملاقات کے موقع پر کیا ان کے ہمراہ صوبائی امیر جماعت الصالحین بلوچستان صاحبزادہ حیات سلطان، صاحبزادہ اسامہ سلطان، صاحبزادہ مرید سلطان، بھی موجود تھے صاحبزادہ خالد سلطان نے وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کو وفاقی وزیر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی وزارت بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کو ملنا بہت بڑا اعزاز ہے ملاقات کے موقع پر وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں نئے بننے والے ڈسٹرکٹ اوستہ محمد میں بھی انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی اور یہاں پر بھی اون لائن میڈیکل سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جائے گا تاکہ اوستہ محمد جیسے پسماندہ علاقے کے عوام اون لائن میڈیکل سینٹرز سے استفادہ حاصل کر سکیں اور ڈاکٹروں سے مفید مشورے حاصل کر کے اپنا علاج کی تشخیص حاصل کریں اس کے علاوہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں طلباء و طالبات کو جدید ترین سہولیات حاصل ہوں گی وفاقی وزیر نے کہا کہ موجودہ دور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا ہے جدید ترین ٹیکنالوجی حاصل کیئے بغیر بلوچستان کے طالب علم اور عوام تعلیم اور صحت کے میدان میں ترقی حاصل نہیں کر سکتے صوبے کے طلباء کو وفاقی حکومت تمام تر سہولیات فراہم کرے گی تاکہ نہ صرف صوبے کے طلباء اور عوام کا احساس محرومی ختم ہو سکے پیر خالد سلطان نے کہا کہ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی جیسی وزارت بلوچستان کو ملی ہے یقیناً اب بلوچستان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی اور صوبے کے طلباء وطالبات کا احساس محرومی ختم کرنے کے لیے علماء کرام اور مشائخ عظام بھی وفاقی حکومت کا بھرپور ساتھ دیں گے تاکہ وفاقی حکومت صوبے میں جو اون لائن میڈیکل سینٹرز اور صوبے میں انٹرنیٹ کی سہولتیں فراہم کر رہی ہے اس سے بلوچستان کے عوام بھرپور فائدہ اٹھائیں اس سلسلے میں علماء اور مشائخ وفاقی حکومت کا بھرپور ساتھ دیں گے وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے صاحبزادہ پیر خالد سلطان اور ان کے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں بلوچستان کے علماء اور مشائخ کرام سے بہت امیدیں وابستہ ہیں۔

Century Express Quetta

اختر تورزئی اغواء آئی جی سے رپورٹ طلب کرینگے، سردار کھیتران

مغوی کے اہلخانہ کا اسمبلی کے باہر احتجاج، کمیٹی تشکیل دی جائے، ملک سکندر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ حاجی اختر تورزئی کے اغواء سے متعلق آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کریں گے گزشتہ روز ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے بلوچستان (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

اسمبلی کے سامنے حاجی اختر تورزئی کے اغواء کے خلاف جاری مظاہرے کی جانب ایوان کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ حاجی اختر تورزئی کی عدم بازیابی کے خلاف انکے اہلخانہ اسمبلی کے باہر احتجاج کر رہے ہیں مظاہرین میں سے کچھ لوگوں نے میرے چیمبر میں آکر مجھ سے ملاقات کی ہے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ مظاہرین سے مذاکرات کیلئے حکومت اور اپوزیشن اراکان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے کر مظاہرین کے پاس بھیجیں، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ وہ اس ضمن میں آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کرینگے۔ بعد ازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 JUN 2022 Page No. 3

حب ضلع کا فیصلہ عوام کا ہے کچھ لوگ محض پروپیگنڈہ کر رہے ہیں

صالح بھوتانی

لسبیلہ کے لوگوں کو نیا ضلع مبارک، عوامی مشکلات کو کم کرنے کیلئے اب سہولیات گھر کی دہلیز پر پہنچائی جائیں گی، انتظامی تقسیم سے وسائل میں اضافہ کیا ہے

ملازمتوں سمیت ہر چیز میں اضافہ ہوگا، ہمارا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے، کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، وندر رابطہ آفس میں خطاب

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان عوامی پارٹی کے بانی رہنما، سینئر صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی سردار محمد صالح بھوتانی کا دورہ لسبیلہ وندر میں ونگ انٹری بڑے جلوس کے ہمراہ عوامی رابطہ آفس وندر پہنچے آج اوتھل اور بیلہ جائیں گے اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے بانی رہنما سینئر صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی سردار محمد صالح بھوتانی نے ضلع بقیہ نمبر75 صفحہ 7 پر

لسبیلہ کے مختلف علاقوں کا دورہ کرنے کیلئے جمعہ کے روز وندر آمد ہوئی اس موقع پر وندر کے عوام اور بھوتانی کاروان کے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نے انکا فقیدالمثال استقبال کیا وندر میں سردار محمد صالح بھوتانی کی ونگ انٹری کے موقع پر انہیں ایک بڑے جلوس کے ہمراہ بھوتانی عوامی رابطہ آفس لایا گیا جبکہ عوامی رابطہ آفس وندر آمد پر وہاں پر پہلے سے موجود لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے انکا شاندار استقبال کر کے بھوتانی برادران کی بے لوث اور مخلص قیادت پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

سونمیانی وندر (نمائندہ انتخاب) لسبیلہ کے لوگوں کو نیا ضلع مبارک ہو عوامی مشکلات کو کم کرنے کے لئے اب سہولیات گھر کی دہلیز پہ پہنچائی جائیں گی لسبیلہ میں انتظامی بقیہ نمبر76 صفحہ 7 پر

تقسیم کر کے وسائل میں اضافہ کیا ہے وندر اور قرب و جوار کے لوگوں کو وندر میں اسسٹنٹ کمشنر آفس کی سہولت میسر ہوگی حب میں ڈپٹی کمشنر آفس لوگوں کے لئے آسانی کا باعث بنے گا نہ کوئی بازو اکھاڑ رہے ہیں نہ کوئی دیوار کھڑی ہوگی اور نہ ہی برادریاں تقسیم ہو رہی ہیں۔ سب اسی بھائی چارگی کے ساتھ رہیں گے صرف وسائل میں اضافہ ہوگا جو لوگوں کا حق ہے۔ ان خیالات کا اظہار سینئر صوبائی وزیر بلدیات بلوچستان سردار محمد صالح بھوتانی نے رابطہ آفس وندر میں موجود سینکڑوں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ضلع بنانے سے قبل کہا گیا کہ یہ فرد واحد کا فیصلہ ہے اس پر عوامی رائے لینی چاہیے تو ہم نے 13 تاریخ کو وندر میں رائے عامہ جاننے کے لئے جلسہ عام کا انعقاد کیا جس کو لسبیلہ بھر سے آنے والے لوگوں نے نہ صرف لسبیلہ کا بلکہ بلوچستان کا تاریخی جلسہ بنا کر ثابت کر دیا کہ یہ فیصلہ فرد واحد کا نہیں لسبیلہ کے عوام کا فیصلہ ہے اور اس میں دریجی حب گڈانی سمیت بیلہ اوتھل کنراج لاکھڑا لیاری تحصیل سونمیانی سے ہزاروں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی ہر کوئی جانتا ہے ان لوگوں کو وہ سب مقامی لسبیلہ کے قبائل کے لوگ تھے جنہوں نے ترقی کے لئے اپنے بہتر مستقبل کے لیے ایک تاریخی فیصلہ دیا جس کے بعد ہم نے کابینہ سے منظوری کرائی اور الحمدللہ حب ضلع بن چکا ہے یہ لس کے لوگوں کی جیت ہے۔ اس کے علاوہ آپ یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ اس بجٹ میں روڈز پانی بجلی و دیگر ترقیاتی اسکیمیں شامل کی ہیں ملازمتوں کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ 90 فیصد کام مکمل کر دیے جائیں گے۔ تاہم کچھ لوگ لوگوں کے ذہنوں میں منفی تاثر دے رہے ہیں کہ لسبیلہ تقسیم ہو رہا ہے ایسا کچھ نہیں پہلے اگر آپ کی خدمت کے لئے ایک ہوتا تھا تو اب دو ہوں گے اسی طرح ملازمتوں سمیت ہر چیز میں اضافہ ہوگا۔ ہمارا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے لوگ انہی کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں جو انہیں عزت دے پیار دے اور ان کے کام آئے الحمدللہ آج اگر لوگ ہمارے ساتھ ہیں تو یہ لوگوں کا پیار ہے جو ہمیں مزید خدمت کرنے کا موقع دیتا ہے لوگوں کو ڈرا دھمکا کر اپنے ساتھ نہیں ملایا جا سکتا ہماری جانیں بھی لسبیلہ کے لوگوں کے لیے حاضر ہیں وقت آیا تو قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اس موقع پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے بڑی تعداد میں علاقہ معززین نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 JUN 2022 Page No. 4

معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، فرح عظیم شاہ

100 بنیادی مراکز صحت کو بی ایچ یو پلس اور 30 بنیادی مراکز صحت کو آر ایچ سی پلس کا درجہ دیا گیا ہے، ترجمان بلوچستان حکومت

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت دور دراز علاقوں میں عوام کی صحت سے متعلق سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ ہسپتالوں میں غریب مریضوں کی علاج و معالجے اور ادویات کی دستیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جارہا ہے۔ صوبائی حکومت نے صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صوبے کے 100 بنیادی مراکز صحت کو بی ایچ یو پلس اور 30 بنیادی مراکز صحت کو آر ایچ سی پلس کا درجہ دے دیا ہے اور صحت کے شعبے کے بند ترقیاتی منصوبوں پر دوبارہ سے کام کا آغاز کردیا ہے۔ صوبے کے تمام بنیادی مراکز صحت کو مکمل طور پر فعال کرکے دور دراز علاقوں کے عوام کو صحت سے متعلق سہولیات ادویات اور ایمرجنسی کی سہولت فراہم کررہے ہیں تاکہ عوام کو انکی دہلیز پر صحت کی سہولیات میسر مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی حالت زار کو بہتر بنانے، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی تعیناتی اور موجودگی کو ہر صورت یقینی بنایا گیا ہے تاکہ عوام کو علاج معالجے سے متعلق مشکلات کا خاتمہ کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ ادویات، گاڑیوں اور طبی آلات کی فراہمی سے صحت سے متعلق مسائل میں کمی واقع ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتالوں میں جدید طبی آلات کی فراہمی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے سے صحت اور علاج معالجے سے متعلق لوگوں کو اپنے اضلاع میں سہولیات میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت صوبائی حکومت کا اولین ترجیحات میں شامل ہے اور دکھی انسانیت کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی اور عوامی مفاد میں ایسی پالیسیاں اور فیصلے کیے جائیں گے جن سے عوام کے معیار زندگی بہتر اور ان کے دیرینہ مسائل حل ہوسکیں۔

حکومت معاشی ترقی کیلئے سی پیک منصوبے کو کلیدی اہمیت دیتی ہے، ندیم اسلم

گوادر کا دورہ، ادارہ ترقیات گوادر کے زیر اہتمام جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی

گوادر (خ ن) وزیر اعظم پاکستان کی خصوصی ہدایت پر ایڈیشنل سیکرٹری وزیر اعظم آفس کے ندیم اسلم چوہدری نے گوادر کا دورہ کیا۔ انہوں نے سی پیک منصوبوں سمیت دیگر مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا انہوں نے کہا کہ حکومت ملکی معیشت کی ترقی کیلئے سی پیک منصوبے کو کلیدی اہمیت دیتی ہے۔ ان منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سی پیک منصوبوں سمیت ادارہ ترقیات گوادر کی زیر نگرانی منصوبوں پر جائزہ اور معائنہ سمیت اس سلسلے اجلاس کی صدارت کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چین ہمارا پرانا اور آزمودہ دوست ہے چینی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک پاکستان کی ترقی کا منصوبہ ہے اس پر عمل درآمد اور بلوچستان اور خاص طور سے گوادر کے عوام کو اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید کرنے کی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔ ایڈیشنل سیکرٹری وزیر اعظم ہاؤس کے ندیم اسلم چوہدری کو ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر مجیب الرحمن قمبرانی نے انہیں ادارے کی زیر نگرانی جاری منصوبوں جن میں گوادر اولڈ ٹاؤن کی تعمیر و مرمت، پیوڈ ڈیم، ورکس سمیت دیگر مختلف منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جبکہ وزیر اعظم آفس کے ایڈیشنل سیکرٹری نے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت بھی کی جس میں چینی حکام سمیت چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نصیر خان کاشانی اور ادارہ ترقیات گوادر کے ڈائریکٹر جنرل مجیب الرحمن قمبرانی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں پاک چائنا فرینڈشپ اسپتال سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر حال ہی میں تعینات ایڈیشنل سیکرٹری ندیم اسلم چوہدری سی پیک اور گوادر مختلف اداروں کے تحت جاری اسکیموں کا جائزہ لیکر وزیر اعظم سیکرٹریٹ کو وقتاً فوقتاً رپورٹ کریگا تاکہ صوبائی حکومت کے ساتھ وفاقی حکومت بھی گوادر کی تیز رفتار ترقی پر خصوصی توجہ دیکر یہاں ترقیاتی منصوبوں کو بروقت تکمیل تک پہنچانے کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے۔

ڈی سی کوئٹہ نے آئل ٹینکر کے

ڈرائیور کو نقد انعام اور سرٹیفکیٹ دیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے آتشزدگی کے شکار آئل ٹینکر کو اپنی زندگی داؤ پر لگا کر آبادی سے دور لیجاتے ہوئے انسانی جانوں کو محفوظ بنانے پر ٹینکر ڈرائیور فیصل بلوچ کو انکی انسانی خدمت کے اعتراف میں انسانی جانوں کے تحفظ کا سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے فیصل بلوچ کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال کر لوگوں کی جان و مال کو محفوظ بنایا انکا یہ عمل انتہائی قابل تعریف ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بی اے پی کے انتخابات 19 جون کو ہونگے، خدا بخش لانگو

کوئی اختلاف نہیں، پارٹی وزیراعلیٰ بزنجو کی قیادت میں ترقی کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی آرگنائزر سیکرٹری اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ باپ پارٹی کی...... بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

تنظیم سازی عمل ہونے کے بعد اب 19 جون کو کوئٹہ میں پارٹی انتخابات منعقد ہونگے، اگرچہ اختلاف جمہوریت کا حسن ہے مگر بلوچستان عوامی پارٹی میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور پارٹی وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں متحد اور ترقی کی جانب گامزن ہے یہ بات انھوں نے جمعہ کو بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء سردار خوشدل لونی، چوہدری شبیر اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی آرگنائزر سیکرٹری اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے والے کونسلران کے اعزاز میں 13 جون کو کوئٹہ میں تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں

قلعہ سیف اللہ میں کیڈٹ کالج کے ٹک شاپ پر صفائی کے ناقص انتظامات پر جرمانہ

کالج میں موجود تمام کھانے پینے کے مراکز میں حفظان صحت کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا اور میں خود اصلاحاتی عمل کی نگرانی کرونگا، پرنسپل

بی ایف اے کی ٹیم نے شہر میں 6 ہوٹل، 3 بیکنگ یونٹس، 4 بیف اینڈ مٹن شاپس، 1 فروٹ اینڈ ویجیٹیبل شاپ اور 2 جنرل اسٹورز پر بھی جرمانے کیے

قلعہ سیف اللہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ریجنل ٹیم نے قلعہ سیف اللہ میں مختلف اشیاء خورد و نوش کے مراکز اور کیڈٹ کالج کی کینٹینز، کیفیٹیریاز اور ٹک شاپ کی انسپکشن کی۔ بی ایف اے حکام نے دوران انسپکشن کیڈٹ کالج کے ٹک شاپ پر صفائی کے ناقص انتظامات سمیت مختلف وجوہات پر جرمانہ عائد کیا، اس موقع پر کالج کے پرنسپل نے کالج کینٹینز وغیرہ کی انسپکشن اور فوڈ سیفٹی سے متعلق ناقص...... بقیہ نمبر 55 صفحہ 10 پر

ں کی نشاندہی پر بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیم کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے بی ایف اے حکام کو یقین دہانی کروائی کہ کالج میں موجود تمام کھانے پینے کے مراکز میں حفظان صحت کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا اور اس ضمن میں وہ خود مراکز میں بی ایف اے کے مقررہ اسٹینڈرڈز کے مطابق اصلاحاتی عمل کی نگرانی کریں گے تاکہ طلباء کو معیاری و محفوظ خوراک میسر ہو۔ قبل ازیں زونل ڈائریکٹر شراف الدین کی سربراہی میں بی ایف اے انسپکشن ٹیم نے شہر میں ایس او پیز کی خلاف ورزی سمیت مختلف وجوہات پر 16 مراکز پر جرمانے عائد کیے، جرمانہ کیے گئے کھانے پینے کے مراکز میں 6 ہوٹل، 3 بیکنگ یونٹس، 4 بیف اینڈ مٹن شاپس، 1 فروٹ اینڈ ویجیٹیبل شاپ اور 2 جنرل اسٹورز شامل تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 JUN 2022 Page No. 6

واشک، آواران، خاران، کیچ، لسبیلہ اور جھل مگسی میں پی ایس ڈی پی کے تحت فنڈ مختص

واشک میں سولر لائٹس کے منصوبے، جھل مگسی میں واٹر سپلائی اسکیمیں، خاران اور آواران میں سڑک کی تعمیر اور رودکی میں رابطہ سڑکیں بنائی جائینگی

ضلع لسبیلہ میں اوور ہیڈ برج، کوئٹہ میں گرلز کالج اور لائبریری اور نوشکی تا چاغی سڑک کی تعمیر اور کیچ میں تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن بھی شامل ہیں

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی حکومت نے نئے مالی سال 23-2022 کے وفاقی بجٹ میں وفاقی حکومت کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کے تحت وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کے 106 جاری اور 6 نئے منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 13985.204 ملین روپے کے فنڈز مختص کرنے کی تجویز دی گئی، 106 جاری منصوبوں کے لیے 12273.32 ملین روپے جبکہ 6 نئے منصوبوں کے لیے 1711.87 ملین روپے کے فنڈز مختص کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ وزارت ہاؤسنگ کے جاری 106 منصوبوں میں ضلع بدین میں 45 ترقیاتی سکیمیں، پائنیر، ضلع واشک میں سولر سٹریٹ لائٹس کے متفرق منصوبہ جات، ضلع جھل مگسی میں واٹر سپلائی کی دو سکیمیں، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ دریائے راوی پر اوور ہیڈ برج کی تعمیر، ضلع مظفر گڑھ میں سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی اور تعمیر نو، تحصیل حلہ گنگ اور لاوا میں سڑکوں کی بہتری اور تعمیر کے 11 منصوبے، ضلع آواران میں سڑک کی تعمیر، ضلع رودکی کے دیہاتوں کی رابطہ سڑکوں کی تعمیر، ضلع چکوال کے لطیفال گاؤں میں 20 بستروں کا ہسپتال، ضلع لسبیلہ میں ترقیاتی منصوبے، پی ڈبلیو ڈی کمپلیکس جی ناکن ون اسلام آباد میں بحالی کا عمل، ضلع کیچ میں تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن کی 38 سکیمیں، پشاور میں نیب کیلئے مختلف ترقیاتی منصوبے، ضلع چاغی میں سڑکوں کی تعمیر، ضلع آواران میں سڑک کی تعمیر، ضلع رودکی میں سڑک کی تعمیر، ضلع واشک میں سڑک کی تعمیر، ضلع جعفر آباد میں سڑکوں کی تعمیر، خاران روڈ کی تعمیر، ضلع لسبیلہ میں اوور ہیڈ برج کی تعمیر، کوئٹہ میں گرلز کالج کی تعمیر، گوجرانوالہ میں سڑکوں کی تعمیر، ضلع چکوال میں ڈیال بائی پاس، ضلع گجرات صنعتی زون روڈ، کوئٹہ میں لائبریری کی تعمیر، ضلع بہاولپور میں سڑک اور پلوں کی تعمیر، ضلع بہاولپور میں 24 ترقیاتی سکیمیں، ضلع شکارپور میں 9 ترقیاتی سکیمیں، سکھر میں نیب کے دفتر کی تعمیر، سی پیک کے ساتھ آئی بی کے دفاتر کی تعمیر (سوست، گوادر، خضدار، تربت، مانسہرہ، گلگت)، ضلع منڈی بہاؤالدین میں مختلف ترقیاتی سکیمیں، ضلع چکوال میں 8 ترقیاتی سکیمیں، ضلع منڈی بہاؤالدین میں مختلف ترقیاتی سکیمیں، ضلع سرگودھا میں مختلف ترقیاتی سکیمیں، ضلع نوشکی سڑک کی تعمیر، ضلع چاغی میں سڑک کی تعمیر، ضلع نوشکی سے چاغی تک سڑک کی تعمیر، شیخوپورہ میں 10 ترقیاتی سکیمیں، ضلع گجرات-II میں سروس موڑ فلائی اوور اور سڑک کی تعمیر، ضلع بہاولپور میں دو ترقیاتی سکیمیں، ضلع بہاولپور میں 20 ترقیاتی سکیمیں، اوکاڑہ میں ترقیاتی سکیم، لیہ میں ترقیاتی سکیم، جہلم میں ترقیاتی سکیم، اٹک میں ترقیاتی سکیم، ضلع گجرات کی یونین کونسلز میں مختلف انفراسٹرکچر کی سکیمیں، ضلع چکوال میں 21 سڑکوں کی تعمیر کی سکیمیں، ضلع گجرات-I کی یونین کونسلز میں 60 ترقیاتی سکیمیں شامل ہیں۔ وزارت ہاؤسنگ کیلئے آئندہ مالی سال میں سرکاری شعبہ کی ترقیاتی سکیموں (پی ایس ڈی پی) کے تحت مجموعی طور پر 6 نئے منصوبوں کیلئے 1711.87 ملین روپے مختص کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ وزارت ہاؤسنگ کے نئے منصوبوں میں گوادر میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دفاتر اور ایکسپو کی تعمیر، ضلع گوجرانوالہ میں کوٹ جج سے جوگی تک کارپٹ روڈ کی تعمیر، سائٹ انڈسٹریل اسٹیٹ کراچی میں سڑکوں کی تعمیر نو اور بحالی، گوجرہ میں ریلوے انڈر پاس کی تعمیر، ضلع گجرات کی تحصیل کھاریاں میں سڑک کی تعمیر اور 2018 کی واجب الادا رقوم کی ادائیگی کے منصوبے شامل ہیں۔

بلوچستان اسمبلی میں مختلف مسودات قوانین کی منظوری

بلوچستان آرمز، صنعتی تعلقات، کمپنیوں کا منافع، ورکرز ویلفیئر فنڈ، گنے کی خریداری کے مسودات شامل ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان آرمز، صنعتی تعلقات، بلوچستان کمپنیوں کے منافع جات، بلوچستان ورکرز ویلفیئر فنڈ اور بلوچستان میں گنے کی خریداری اور فیکٹریوں میں استعمال کے مسودات قوانین کی منظوری دیدی، اجلاس میں چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ قبائلی امور، جیل خانہ جات و پی ڈی ایم اے سردار عبدالرحمن کھیتران نے بلوچستان آرمز کے مسودہ قانون مصدرہ 2021 (مسودہ قانون نمبر 21 مصدرہ 2021ء) سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں اضافے کی تحریک ایوان میں پیش کی جس کی منظوری کے بعد پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے مذکورہ مسودہ قانون کو کمیٹی سفارشات کی بموجب منظور کرنے کی تحریک ایوان میں پیش کی جس کی ایوان نے منظوری دی۔ چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ صنعت و حرفت، معدنی ترقی محنت و افرادی قوت میر زابد علی ریکی نے صنعتی تعلقات کے مسودہ قانون مصدرہ 2022 (مسودہ قانون نمبر 15 مصدرہ 2022ء) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں اضافے کی تحریک ایوان میں پیش کی جس کی منظوری کے بعد پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے مذکورہ مسودہ قانون کمیٹی سفارشات کے بموجب زیر غور لانے اور منظور کرنے کی تحریک ایوان میں پیش کی جس کی ایوان نے منظوری دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے بلوچستان کمپنیوں کے منافع جات (کارکنان کی شراکت) کا مسودہ قانون مصدرہ 2022ء (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2022ء)، بلوچستان ورکرز ویلفیئر فنڈ کا مسودہ قانون مصدرہ 2022ء (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2022ء) اور بلوچستان [illegible] میں گنے کی خریداری اور فیکٹریوں میں استعمال کا مسودہ ایوان میں فرداً فرداً پیش کیے جن کی ایوان نے متفقہ طور پر منظوری دی۔

ژوب ڈی آئی خان روڈ 50 ارب، خضدار کچلاک روڈ کو دو رویہ بنانے کے منصوبوں کیلئے 11 ارب روپے مختص

ہوشاب آواران، خضدار کے دوسرے مرحلے، جھل جھاؤ بیلہ روڈ بشمول خضدار روڈ کے علاوہ چار لائنوں کا حب بائی پاس بھی تعمیر ہوگا

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال 2022-23ء کے بجٹ میں سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کے تحت نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) اور مواصلات کے 64 جاری، 46 نئے اور بی او ٹی کے 3 منصوبوں اور سکیموں کی تعمیر کیلئے مجموعی طور پر 118583.402 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ جمعہ کو پی ایس ڈی پی کی جاری دستاویز کے مطابق حکومت نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ملک بھر میں جاری 64 منصوبوں کیلئے 86288.281 ملین روپے رکھے ہیں۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے 64 جاری منصوبوں میں سے کاریک کوریڈور ڈویلپمنٹ انویسٹمنٹ پروگرام ٹرینچ ون کے ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے تعمیر کئے جانے والے 128 کلومیٹر کے منصوبے پشاور-طورخم ٹنل کی تعمیر کیلئے 4500 ملین روپے، کاریک راہداری این 55 کے [illegible] پور-راجن پور کے اضافی کیرج وے کی تعمیر کیلئے 4500 ملین روپے، ایم 8 ہوشاب آواران-خضدار کے دوسرے مرحلے کے 158 کلومیٹر حصے کی تعمیر کیلئے 3000 ملین روپے، ہوشاب آواران حصے کے 146 کلومیٹر کی تعمیر کیلئے 4000 ملین روپے، این 50 بارکھان ساگو ژوب بشمول 210 کلومیٹر ژوب بائی پاس کو دو رویہ کرنے اور موجودہ منصوبے کیلئے بہتری کیلئے 5000 ملین روپے، این 25 ہائی وے کے خضدار کچلاک حصے کو دو رویہ کرنے کے منصوبے کی تعمیر کیلئے 6000 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ اسی طرح دیگر جاری منصوبوں میں درہ خیبر اقتصادی راہداری منصوبے کی تعمیر کیلئے 2400 ملین روپے، چکوٹ سکردو ایس ون 157 کلومیٹر کے نظرثانی شدہ منصوبے کی اپ گریڈیشن اور بہتری کیلئے 2000 ملین روپے، جھل جھاؤ بیلہ 80 کلومیٹر منصوبے کی تعمیر کیلئے 1500 ملین روپے، چترال بونیر مستوج شندور (سی پیک) منصوبے کی بہتری اور اسے چوڑا کرنے کیلئے 1200 ملین روپے، این 45 کو چوڑا کرنے اور بہتری کیلئے 1300 ملین روپے، چترال گرم چشمہ روڈ کے 82.5 کلومیٹر منصوبے کی تعمیر کیلئے 1000 ملین روپے، گلگت شندور 215 کلومیٹر روڈ کی تعمیر کیلئے 1310 ملین روپے، راجن پور ڈی جی خان چار لائن ہائی وے کی تعمیر کیلئے 1220 ملین روپے، طورخم جلال آباد روڈ منصوبے کے ساتھ اضافی کیرج وے کی تعمیر کیلئے 1000 ملین روپے، چترال ایکسپریس وے 48 کلومیٹر منصوبے کی بہتری کیلئے 1000 ملین روپے، بسیمہ خضدار 106 کلومیٹر دو لائن ہائی وے کی تعمیر کیلئے 1000 ملین روپے، [illegible] روڈ کی تعمیر کیلئے 1150 ملین روپے کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت آئندہ بجٹ میں حکومت نے وزارت مواصلات اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے 46 نئے منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 24045.121 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ جاری منصوبوں میں سب سے زیادہ ڈیرہ اسماعیل خان لکی مروت ٹانک پیکج کی تعمیر کیلئے 5000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ نئی سکیموں میں حب بائی پاس کا چار لائن پر مشتمل 16 کلومیٹر حصے کی تعمیر، [illegible] انٹرچینج ایم تھری کی فزیبلٹی سٹڈی، [illegible] الاضلاعی جلال پور [illegible] کی تعمیر، شاہدرہ [illegible] کالونی فلائی اوور کی تعمیر، [illegible] کے مقام پر رابطہ سڑک کی تعمیر، [illegible] سڑک کی تعمیر، بشام خوازہ خیلہ ایکسپریس وے کے 64 کلومیٹر منصوبے کی فزیبلٹی، موٹروے ایم 5 پر [illegible] انٹرچینج کی تعمیر، فاروق آباد [illegible] انٹرچینج کی تعمیر، این 5 اور این 65 سکھر جنکشن پر فلائی اوور کی تعمیر، عبدالحکیم موٹروے ایم 3 کے 20 کلومیٹر [illegible] حصے کی تعمیر، ہزارہ موٹروے کے ایبٹ آباد شیروان حصے پر انٹرچینج کی تعمیر، کوہاٹ روڈ راولپنڈی کو دو رویہ کرنے، [illegible] کے مقام پر انٹرچینج کی تعمیر، شاردا [illegible] کی تعمیر، ڈیرہ اسماعیل خان لکی مروت ٹانک حصے کی تعمیر کے علاوہ متعدد منصوبوں کی فزیبلٹی سٹڈی اور زمین کی خریداری جیسے منصوبے شامل کئے گئے ہیں۔ پی ایس ڈی پی میں حکومت نے بلٹ آپریٹ ٹرانسفر کے تحت 5 منصوبوں کیلئے بھی فنڈز مختص کئے ہیں جس پر مجموعی طور پر 8070 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جس میں سے کھاریاں راولپنڈی موٹروے 115 کلومیٹر منصوبے کیلئے 3500 ملین روپے، حیدرآباد سکھر موٹروے ایم 8 کیلئے 4000 ملین روپے، سیالکوٹ (سمبڑیال) کھاریاں موٹروے 69 کلومیٹر کیلئے 170 ملین روپے، لیاری فریٹ کوریڈور کیلئے 300 ملین روپے اور شاہدرہ فلائی اوور کی تعمیر کیلئے 100 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 7

بلوچ طلبہ مسائل، تحقیقات کیلئے کمیشن قائم کردیا، وزارت انسانی حقوق

کمیشن بننے کے بعد آگے کیا ہوا؟ کیسز کو میرٹ پر سن کر فیصلہ کرینگے، چیف جسٹس اطہر من اللہ

اسلام آباد (خبر نگار) وزارت انسانی حقوق نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں رپورٹ جمع کرائی ہے کہ بلوچ طلبا کی لسانی پروفائلنگ، گمشدگی اور ہراسگی کی تحقیقات کیلئے عدالتی حکم پر کمیشن قائم کردیا گیا ہے، عدالت نے بلوچ طلبہ کی جبری گمشدگیوں اور ہراساں کرنے کے خلاف کیسز میں حتمی دلائل طلب کرتے ہوئے سماعت 27 جون تک ملتوی کردی۔ جمعہ کو عدالت عالیہ اسلام آباد کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے بلوچ طلبہ کی درخواست کی سماعت کی، درخواست گزاروں کی وکیل ایمان مزاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ سیکرٹری داخلہ کو بلوچ طلبہ کے کیسز بھیجے لیکن کوئی جواب نہیں آیا، ڈپٹی اٹارنی جنرل خواجہ امتیاز نے کہا کہ ہدایات لے کر عدالت کو آگاہ کروں گا، چیف جسٹس اطہر من اللہ نے استفسار کیا کہ کمیشن بنا تھا تو نوٹیفکیشن بھی ہو گیا تھا، آگے کیا ہوا؟ وزارت انسانی حقوق نے رپورٹ جمع کراتے ہوئے بتایا کہ بلوچ طلبا کی لسانی پروفائلنگ، گمشدگی اور ہراسگی کی تحقیقات کیلئے عدالتی حکم پر قائم کمیشن کی تشکیل سے متعلق چیئرمین سینیٹ اور سیکرٹری داخلہ کو آگاہ کردیا گیا ہے، چیف جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیئے کہ یہ عدالت ان کیسز کو میرٹ پر سن کر فیصلہ کرے گی۔ بعدازاں عدالت نے فریقین سے حتمی دلائل طلب کرتے ہوئے سماعت 27 جون تک ملتوی کردی۔

وزارت اطلاعات، 17 منصوبوں پر 2 ارب 10 کروڑ خرچ ہونگے

منصوبوں میں گوادر میڈیا سنٹر، ایف ایم قرآن نیٹ ورک، اسٹوڈیو اینڈ ماسٹر کنٹرول روم کی اپگریڈیشن شامل

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) آئندہ مالی سال 23-2022 کے سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں وزارت اطلاعات و نشریات کے 17 منصوبوں کے لئے 2100 ملین روپے مختص کئے گئے۔ جاری سکیموں میں پاکستان انفارمیشن سینٹر فیروزن کے لئے 62.709 ملین روپے، گوادر میں 100 کلومیٹر رینج کے حامل ریڈیو سٹیشن کے لئے 50 ملین روپے، میڈیم ویو سروس مظفرآباد کے لئے 50 ملین روپے، میرپور میڈیم ویو ٹرانسمیٹر کی تبدیلی کے لئے 50 ملین روپے، اے پی پی ری کی سٹرکچرنگ منصوبے کے لئے 298.956 ملین روپے، وزارت اطلاعات کے افسران اور ملازمین کی استعداد کار بڑھانے کے منصوبے کے لئے 30.572 ملین روپے، سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ کے لئے 300 ملین روپے، قائداعظم کی تقاریر کی ڈیجیٹلائزیشن کے لئے 26.290 ملین روپے، پی آئی ڈی کے منصوبے کے لئے 40 ملین روپے، گوادر پی آئی ڈی میں میڈیا سینٹر کے قیام کے لئے 60 ملین روپے، ایف ایم قرآن نیٹ ورک کے لئے 212.777 ملین روپے، نیشنل انفارمیشن میڈیا آرکائیو کے لئے 503.388 ملین روپے، پی ٹی وی کی ڈیجیٹلائزیشن کے لئے 104.650 ملین روپے، خیرپور میڈیم ویو سروس کے لئے 100 ملین روپے، سی پی ایف سی میں تھیٹر عمارت کی بحالی کے لئے 10.658 ملین روپے، سٹوڈیو اینڈ ماسٹر کنٹرول روم کی اپگریڈیشن کے لئے 100 ملین روپے اور پی ٹی وی اکیڈمی میں فلم انسٹیٹیوٹ کے لئے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

چمن تا افغان بارڈر نئے ریلوے ٹریک کی تعمیر ومرمت کے لئے 20 کروڑ روپے مختص

مسافر کوچز کی خریداری کیلئے 15 ارب مختص، توسیع کے منصوبوں پر 32 ارب 64 کروڑ روپے خرچ ہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) مالی سال 23-2022 کے بجٹ میں پاکستان ریلوے کے توسیع منصوبوں کے لئے 32 ارب 64 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں، مسافر کوچز کی خریداری کے لئے 15 ارب 97 کروڑ 40 لاکھ روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے، بجٹ دستاویزات کے مطابق ریلوے کے جاری ترقیاتی منصوبوں کے لئے 26 ارب 64 کروڑ 80 لاکھ جبکہ 6 ارب روپے نئے منصوبوں کے لئے رکھے گئے ہیں، جاری منصوبوں میں چائنہ پاک اکنامک کوریڈور سپورٹس منصوبہ کے لئے 5 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں پاکستان ریلوے کے ویگر اکیڈمک انسٹی ٹیوٹ کے لئے 5 کروڑ، انفراسٹرکچر کی تعمیر اور کراچی سرکلر ریلوے پھاٹک کے خاتمے کے لئے 5 کروڑ روپے، چمن سے افغان بارڈر کے نئے ٹریک کی تعمیر ومرمت کے لئے 20 کروڑ روپے، نارووال، لاہور اور کراچی کینٹ میں سٹاف کوارٹرز کی تعمیر کے لئے 5 کروڑ روپے، کراچی سے سکھر ٹریک کی حفاظتی کام کے لئے 80 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں، ریلوے سٹیشنز پر سولر سسٹم لگانے کیلئے 30 کروڑ روپے، ایم ایل ون کی اپ گریڈیشن اور حویلیاں کے قریب سی پیک کے تحت ڈرائی پورٹ بنانے اور اس کی ڈیزائن، ڈرائینگ کے لئے 50 کروڑ روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ بجٹ دستاویز کے مطابق مسافر کوچز کی خریداری کے لئے 15 ارب 97 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

وفاقی بجٹ: بلوچستان اور ضم شدہ اضلاع کے لئے 5000 وظائف

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی بجٹ 23-2022 میں ایچ ای سی کے بجٹ میں بلوچستان اور کے پی کے میں ضم شدہ اضلاع کے لئے 5000 وظائف شامل ہیں۔ جمعہ کو وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے بجٹ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ساحلی علاقوں کے لئے الگ سکالرشپ سکیم شامل ہے۔ ملک بھر میں طلباء کو ایک لاکھ لیپ ٹاپ آسان اقساط پر فراہم کئے جائیں گے۔ بجٹ میں انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کو اپ گریڈ کرنے کی غرض سے جدید ساز وسامان مہیا کرنے کے لئے بھی فنڈز رکھے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 8

گوادر میں 100 کلومیٹر رینج کا ریڈیو اسٹیشن کیلئے 50 ملین روپے مختص

پی آئی ڈی کا میڈیا سنٹر بھی قائم کیا جائیگا، 17 منصوبوں کیلئے 2100 ملین روپے مختص کیے گئے

اسلام آباد (اے پی پی) آئندہ مالی سال 2022-23 کے سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں وزارت اطلاعات ونشریات کے 17 منصوبوں کے لئے 2100 ملین روپے مختص کئے گئے۔ جاری سکیموں میں پاکستان انفارمیشن سینٹر فیز ون کے لئے 62.709 ملین روپے، گوادر میں 100 کلومیٹر رینج کے حامل ریڈیو سٹیشن کے لئے 50 ملین روپے، میڈیم ویو سروس مظفر آباد کے لئے 50 ملین روپے، میر پور میڈیم ویو ٹرانسمیٹر کی تبدیلی کے لئے 50 ملین روپے، اے پی پی کی سٹرکچرنگ منصوبے کے لئے 298.956 ملین روپے، وزارت اطلاعات کے افسران اور ملازمین کی استعداد کار بڑھانے کے منصوبے کے لئے 30.572 ملین روپے، سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ کے لئے 300 ملین روپے، قائد اعظم کی تقاریر کی چلی کیشنز کے لئے 26.290 ملین روپے، پی آئی ڈی کے منصوبے کے لئے 40 ملین روپے، گوادر پی آئی ڈی میں میڈیا سینٹر کے قیام کے لئے 60 ملین روپے، ایف ایم قرآن نیٹ ورک کے لئے 212.777 ملین روپے، نیشنل انفارمیشن میڈیا آرکائیو کے لئے 503.388 ملین روپے، پی ٹی وی کی ڈیجیٹلائزیشن کے لئے 104.650 ملین روپے، خیر پور میڈیم ویو سروس کے لئے 100 ملین روپے، سی بی ایف سی میں تھیٹر عمارت کی بحالی کے لئے 10.658 ملین روپے، سٹوڈیو اینڈ ماسٹر کنٹرول روم کی اپگریڈیشن کے لئے 100 ملین روپے اور پی ٹی وی اکیڈمی میں فلم انسٹیٹیوٹ کے لئے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

بلوچستان میں 100 سمال ڈیموں کیلئے 80 کروڑ روپے مختص

خیبر پختونخوا میں مجموعی طور پر ڈیموں کیلئے 183 ارب سے زائد رقم رکھی گئی

اسلام آباد (ناصر چشتی، خصوصی نمائندہ) نئے مالی سال کے بجٹ میں آبی وسائل، ڈیموں کی تعمیر اور آبپاشی کی سکیموں کے لئے 183 ارب 21 کروڑ 54 لاکھ 50 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جن میں داسو ڈیم کے لئے 55 ارب 38 کروڑ 30 لاکھ رکھے گئے ہیں جبکہ کولن تول کے لئے 2 ارب 81 کروڑ 80 لاکھ، نیلم جہلم کے لئے 12 ارب 8 کروڑ 30 لاکھ، تربیلا فیز فائیو کے لئے 12 ارب، بلوچستان میں 100 سمال ڈیم کے پیکج تھری کے لئے 80 کروڑ، خیبر پختونخوا میں سمال ڈیمز کی تعمیر کے لئے 24 کروڑ 13 لاکھ، دیامیر بھاشا ڈیم کے لئے 20 ارب، چشمہ رائٹ کینال کے لئے 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

گوادر میں ایس ایس پی آفس اور لائن ہیڈ کوارٹر کی تعمیر بھی بجٹ میں شامل

اسلام آباد (پرویز شوکت، وقائع نگار) وفاقی بجٹ میں آئندہ مالی سال 2022-23 کے تحت وزارت مواصلات ڈویژن کے تمام جاری منصوبوں کیلئے اخراجات کا تخمینہ 492.221 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ مواصلات ڈویژن کے 4 جاری منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 180 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جمعہ کو پی ایس ڈی پی کی جاری دستاویز کے مطابق ان چار جاری منصوبوں میں سب سے زیادہ رقم 80 ملین روپے ہی پی ٹی آئی، اسلام آباد میں 200 طلباء کیلئے ہاسٹل کی تعمیر کیلئے رکھے گئے ہیں جبکہ دیگر منصوبوں میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس عمارت کی تعمیر، شیر شاہ انٹرچینج پر موٹروے، پولیس دفتر کی تعمیر اور گوادر کے مقام پر ایس ایس پی آفس اور لائن ہیڈ کوارٹر کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 9

وزیراعلیٰ کی کارکردگی صفر، صوبہ دن بدن پیچھے جارہا ہے، جام کمال

وزراء خود کہہ رہے ہیں کہ کرپشن کا راج ہے، لسبیلہ کی تقسیم کے فیصلے کا مقابلہ کرینگے

اوتھل (آئی این پی) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر قدوس بزنجو کی کارکردگی زیرو ہے اور صوبہ دن بدن پیچھے چلا جارہا ہے اسی وجہ سے ہم نے ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکی موجودہ حکومت کے وزراء خود کہہ رہے ہیں کہ بلوچستان میں کرپشن کا راج ہے ہم تو شروع سے ہی بول رہے ہیں کہ موجودہ صوبائی حکومت میں عوامی مسائل حل کرنے کی سکت نہیں ہے، ملک کی عوام کو سنجیدہ ہو کر سوچنا ہوگا عوام کبھی اعداد و شمار اور حقائق پر سیاسی فیصلے نہیں کرتے غیر مصنوعی چیزوں کو سامنے رکھ کر سیاسی طور پر وقتی فائدہ حاصل کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سرکٹ ہاؤس اوتھل میں صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سردار صالح محمد بھوتانی لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں اور یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ لسبیلہ کو دو اضلاع میں تقسیم کیا جائے گا تو زیادہ ترقی ہوگی تو یہ لازمی نہیں کہ لسبیلہ کو دو اضلاع میں تقسیم کیا جائے تو ہی ترقی ہوگی اس سے قبل لسبیلہ میں جو بھی تھوڑی بہت ترقی ہوئی ہے وہ ہمارے ہی دور میں ہوئی ہے سردار صالح محمد بھوتانی بتائیں کہ انکے دور میں ترقی کیوں نہیں ہوئی کیونکہ وہ بھی وزیر اعلیٰ اور کئی بار وزیر رہ چکے ہیں نو مرتبہ ایم پی اے بنے ہیں ان ادوار کا فنڈ کہاں خرچ ہوا؟! اگر وہ واقعی ترقی چاہتے تو حب میں دو سو بستر کا ہسپتال بنا کر دیتے، کینسر ہسپتال ہوتا، گڈانی سینٹر، لاء کالج، پولی ٹیکنک کالج بنا کر دیتے گڈانی میں ٹیکنیکل ٹریڈ سینٹر ہونا چاہیے تھا، وندر میں فشرمین سوسائٹی ہونی چاہیے تھی، ڈام میں بہت بڑی جیٹی ہونی چاہیے تھی لیکن ان میں سے تو کوئی بھی چیز ہم وہاں نہیں دیکھ رہے اگر آپ کا فنڈ صرف درمیانی تک محدود ہے اور وہیں خرچ ہوتا ہے تو آپ کو ضلع حب کیوں چاہیے؟ وہ صرف اس لیے کہ وہاں آپ کا ڈی سی ہو اور آپ کا ایکسین ہو تو اس کے پیچھے ہمیں منصوبہ اچھا نظر نہیں آرہا انہوں نے کہا کہ میرا لسبیلہ کے لوگوں کیلئے یہ پیغام ہے کہ آپ اس کھیل کو سمجھ نہیں رہے آج اگر حب، وندر، گڈانی، ڈی جی سیمنٹ، اٹک سیمنٹ سمیت سارے منصوبے نکال کر حب ضلع میں شامل کر دیں گے تو پھر لیاری، لاکھڑا، بیلہ، اوتھل اور کنراج والوں کے پاس کیا رہ جائے گا اس پورے ستر فیصد علاقے کو ایک منصوبے کے تحت اندھیرے میں دھکیلا جارہا ہے جو کسی صورت ہونے نہیں دیا جائے گا، انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ حب ضلع کے قیام پر بات اب احتجاج سے آگے جا چکی ہے جس طرح سے یہ لوگ پیچھے پڑے ہوئے ہیں اپنے ہر فیصلے من وعن تسلیم کرائیں گے تو اس طرح نہیں ہوگا ہم ہر لحاظ سے مقابلہ بھی کریں گے اور ہر لحاظ سے چیزوں کو آگے بھی لے جائیں گے اور لوگوں میں اس حوالے سے آگہی بھی دیں گے اور لوگوں میں اس حوالے سے آگہی لازمی آنی بھی چاہیے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے ہر اچھے برے فیصلوں کو خود دیکھیں صرف سیاسی بنیادوں پر فیصلہ نہ کریں اور عوام کو اپنا مفاد دیکھنا چاہیے اور اپنے مستقبل پر نظر رکھنی چاہیے۔

لورالائی: مختلف کارروائیوں میں منشیات برآمد، دو ملزمان گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی پولیس نے بی ہیڈ ار آفس نیو اڈا لورالائی میں ایک شخص محمد افضل ولد محمد رمضان قوم جٹ سکنہ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے 9 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ ملزم کیخلاف پولیس تھانہ صدر لورالائی میں کنٹرول آف نارکس کا مقدمہ درج کرلیا، دریں اثناء گنجی مسجد ژوب روڈ لورالائی کے قریب ایک شخص عرفان حیدر ولد لال اکبر قوم بریال سکنہ جھنگ سے 700 گرام افیون برآمد کرلی۔ ملزم کیخلاف پولیس تھانہ صدر لورالائی میں کنٹرول اف نارکس کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

پنجگور: ہوٹل کے کمرے سے لاش برآمد

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور بازار کے مقامی ہوٹل میں رہائش پذیر ایک شخص پر اسرار طور پر کمرے میں مردہ حالت میں پایا گیا ہے، پولیس ذرائع کے مطابق پنجگور بازار کے ایک مقامی ہوٹل میں رہائش پذیر صلاح الدین نامی افغان باشندہ کمرے میں مردہ حالت میں پایا گیا قریبی ساتھیوں کے مطابق متوفی نے کمرے میں پنکھے سے لٹک کر خودکشی کی ہے جو چلاک کا رہائشی بتایا جاتا ہے جو پنجگور میں روٹی پکانے کا کام کرتا تھا پولیس مزید تفتیش کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قلات میں بھی بچے اغواء کرنے والا خواتین گروہ سرگرم

ایک مغوی بچہ اغواکاروں کے چنگل سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا

قلات (آن لائن) مستونگ کے بعد قلات میں بھی بچے اغوا کرنے والے خواتین گروہ سرگرم ہونے کی اطلاع، ایک بچہ اغوا ہونے کے بعد اغواکاروں کے چنگل سے فرار ہونے میں کامیاب، علاقے میں خوف و ہراس، بچے تعلیمی اداروں میں...... بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

جانے سے کترانے لگے، والدین ذہنی کوفت میں مبتلا، عوامی حلقوں اور والدین کا اغوا کاروں کے خلاف سخت ایکشن لینے کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق قلات کے عوام ہوشیار رہیں، اپنے بچوں کا خیال رکھیں، جو مستونگ کے بعد اب قلات پہنچ چکے ہیں یہ چھوٹے بچوں کو اغوا کرکے لے جارہے ہیں قلات پولیس کے مطابق آج شام 7 بجے کے نام قلات گوم سے ایک بچہ غائب ہوا تھا تو ان کے والدین نے پولیس کو اطلاع دی پولیس نے تلاش شروع کردی کہ 12 بجے کے وقت وہ بچہ ان اغوا کاروں سے ڈڈوے کے مقام پر بھاگنے پر کامیاب ہوگے ہیں بچے کے مطابق دو عورتیں مجھے اغوا کر لے گئے جب ڈڈوے پہنچے تو میں ان سے بھاگنے پر کامیاب ہوا تو لہذا قلات کے عوام اپنے بچوں پر نظر رکھے اور اپنے گھروں میں اجنبی عورتوں کو داخل ہونے سے پرہیز کریں قلات پولیس ذرائع مستونگ کے بعد اب قلات پہنچ چکے ہیں۔

چشمہ اچوزئی سے ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے ایئرپورٹ روڈ چشمہ اچوزئی سے ایک شخص کی لاش برآمد کرلی گئی ہے۔ لیویز حکام...... بقیہ نمبر 54 صفحہ 10 پر

کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے ایئرپورٹ روڈ چشمہ اچوزئی کے قریب سے ایک شخص کی لاش برآمد کرلی گئی لاش کو شناخت کیلئے سول ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے مزید کارروائی متعلقہ انتظامیہ کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

قلات پولیس کی کارروائی، کوئٹہ پولیس کو قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار

قلات (آن لائن) قلات پولیس کی کارروائی، کوئٹہ پولیس کو قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار، پولیس ذرائع کیمطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی قلات رینج کی خصوصی ہدایات بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

پر ایس پی قلات عبدالروف بلوچ کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایس ایچ او سٹی قلات عبدالمجید رئیسانی نے ہمراہ ایگل سکواڈ کونگ میں چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ پولیس کو مطلوب اشتہاری ملزم غلام زرین ولد واحد بخش قوم مینگل سکنہ کونگ قلات کو گرفتار کرلیا ملزم کوئٹہ پولیس کو مقدمہ نمبر 96/2015 جرم 302 ت پ 34 ت پ مطلوب تھا۔ بعد از کارروائی ملزم کو کوئٹہ پولیس کے حوالے کردیا گیا۔

قلات: ویگن میں موجود شخص سے آدھا کلو کرسٹل برآمد، ملزم گرفتار

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی سربراہی میں منشیات اسمگلروں کے خلاف بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

کیا جس میں ایک ملزم گرفتار، ہمراہ لیویز فورس جوہان پلی وے روڈ پر ناکہ بندی کرکے ایک ویگن سے مطلوبہ شخص کو اتار کر تلاشی لی گئی دوران تلاشی ملزم سے آدھا کلو کرسٹال شیشہ برآمد ہوا ملزم ناصر ولد محمد صلاح کو گرفتار کرکے ایف آئی آر مقدمہ نمبر 08/98 درج کرلیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 11 JUN 2022 Page No. 11

خضدار: بارشوں کا فقدان، صورتحال سنگین، قدرتی چشمے، ٹیوب ویلز خشک

طویل خشک سالی سے زیر زمین سطح آب گرنے لگی، شعبہ زراعت بری طرح متاثر، مزید ٹیوب ویلز کی تنصیب سے صورتحال پر قابو پاسکیں گے، ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای

خضدار (نامہ نگار) طویل خشک سالی صورتحال سنگین ندیاں نالے اور چشمے خشک زیر زمین آبی سطح آئے روز گرنے لگی شعبہ زراعت بری طرح متاثر باغات خشک جنگی بنیادوں پر اقدامات نہیں کئے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہوگی تفصیلات کے مطابق طویل خشک سالی اور زیر زمین آبی ذخائر کے بے دریغ استعمال سے خضدار اور مضافات میں زیر زمین پانی کی سطح دن بدن نیچے جارہی ہے مضافاتی علاقوں باغبانہ فیروز آباد نال وڈھ زیدی ساسول اور خضدار شہر میں واقع کھنان اور کوشک ندیاں سالہا سال بہہ رہی تھیں خوبصورت آبشاریں دیکھنے کے لئے شہری سیر وتفریح کے لیے نکلتے لیکن طویل خشک سالی سے باغبانہ فیروز آباد اور زیدی جیسے علاقوں میں لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں قلت آب کی سنگین صورتحال سے بچنے اور شہریوں کو فراہمی آب کے لئے اقدامات کے بارے میں ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ پبلک ہیلتھ ثاقب فیض بلوچ سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ قلت آب کی سب سے بڑی وجہ بارشوں کا نہ ہونا ہے دوسری بڑی وجہ گھریلو اور کمرشل صارفین کی جانب سے بڑے پیمانے پر ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور پانی کا بے دریغ استعمال ہے انہوں نے شہر میں قلت آب پر قابو پانے اور دستیاب وسائل کے بارے میں کہا کہ ہمارے پاس اس وقت کل چودہ ٹیوب ویل زیر استعمال ہیں جن میں سے پانچ مکمل طور خشک ہوچکے ہیں دیگر نو ٹیوب ویلوں کی صورتحال بھی بہتر نہیں ہے خضدار شہر میں قلت آب دور کرنے کے لیے محکمہ پی ایچ ای نے مزید بارہ ٹیوب ویلز اور ضروری مشینری کا پی سی ون بنا کر ممبر قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل اور ممبر صوبائی اسمبلی میر یونس عزیز زہری کو فراہم کردیا ہے امید ہے ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے بعد ہم کسی حد تک آبنوشی کی قلت پر قابو پاسکیں گے انہوں نے کہا کہ شہر میں جابجا ٹیوب ویل کی تنصیب پر پابندی کے لئے ضلعی انتظامیہ سے درخواست کرینگے بصورت دیگر قلت آب کے حوالے سے مزید مشکلات پیش آئیں گی یاد رہے طویل خشک سالی اور باران رحمت کے لیے گزشتہ دوروز سے نماز استسقا بھی ادا کی جارہی ہے جس میں شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سمیت ملک بھر میں لوڈشیڈنگ کا عذاب، جینا محال، پانی بھی غائب

بلوچستان کے دیہی علاقوں میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 20 گھنٹے تک پہنچ گیا، شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

حکومت کا ہر وعدہ جھوٹ نکلا، فوری طور پر معاملے کا حل نکالا جائے ورنہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے، شہری

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت ملک بھر میں لوڈشیڈنگ کا عذاب، جینا محال، پانی بھی غائب، تفصیلات...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 9 پر

کے مطابق کوئٹہ سمیت ملک کے مختلف شہروں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، متعدد علاقوں میں 6 سے 18 گھنٹے بجلی غائب رہنے لگی، گھنٹوں بجلی غائب ہونے سے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جبکہ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 20 گھنٹے تک پہنچ گیا بجلی کی بدترین بندش سے پانی بھی غائب ہوگیا شہری بوند بوند کو ترس گئے، شہریوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا حکومت کا ہر وعدہ جھوٹ نکلا، فوری طور پر معاملے کا حل نکالا جائے ورنہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 JUN 2022 Page No. 12

وفاقی ترقیاتی پروگرام، بلوچستان کے تحفظات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے

قومی اقتصادی کونسل نے 23-2022ء کی وفاقی ترقیاتی پروگرام اور معاشی اہداف کی منظوری دیدی ہے۔ اگلے مالی سال کے لئے شرح نمو کا ہدف 5 فیصد رکھا گیا۔ ترقیاتی بجٹ کا 60 فیصد جاری جبکہ 40 فیصد نئے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا ہے کہ معاشی عدم استحکام اور درپیش چیلنجز کا بخوبی ادراک ہے لیکن صورتحال ناقابل تسخیر نہیں اور حکومت چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ دوسری جانب حکومت بلوچستان نے وفاقی ترقیاتی پروگرام میں نئی اسکیمیں نہ رکھے جانے پر قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس سے بائیکاٹ کرتے ہوئے اپنے تحفظات کا اظہار کردیا ہے۔

صوبائی وزیر منصوبہ بندی نور محمد دمڑ نے ترجمان صوبائی حکومت فرح عظیم شاہ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس موقف کا اظہار کیا کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو مکمل نظرانداز کردیا گیا ہے۔ اسپیشل پیکیج کی آڑ میں صوبے کے حقوق غصب کیے جارہے ہیں جس کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے۔ وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا حصہ 100 ارب سے اوپر بنتا ہے جسے جاری اور جنوبی بلوچستان پیکیج میں ڈال دیا گیا۔ وزیراعظم سے اپنے تحفظات کا اظہار کردیا ہے اور انہوں نے یہ تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔ انہوں نے بلوچستان کا حصہ طے کرنے کے لئے این ایف سی کا اجلاس بلانے کا بھی مطالبہ کیا۔

اس وقت پاکستان کو سنگین معاشی بحران درپیش ہے صورتحال یہ ہے کہ ملک کے دیوالیہ ہونے کی باتیں بھی کی جارہی ہے آئی ایم ایف اپنی شرائط سخت سے سخت تر بنا رہا ہے۔ جنہیں منظور کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں غیر ملکی قرضوں کا حجم ہے کہ بڑھتا جارہا ہے مہنگائی کی وجہ سے عوام کی قوت خرید شدید طور پر متاثر ہورہی ہے اس صورتحال کے اثرات یقینی طور پر آنے والے بجٹ پر بھی پڑیں گے۔ جس کیلئے درکار وسائل موجود نہیں آئی ایم ایف نے اب تک اگلی قسط کا اجراء نہیں کیا دوست ممالک نے بھی کوئی حوصلہ افزاء بات نہیں کی ہے وفاقی اور صوبائی بجٹوں کا سارا انحصار دستیاب وسائل پر ہے وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں' بلوچستان حکومت نے ترقیاتی منصوبوں اور وسائل کی دستیابی کے حوالے سے اپنے تحفظات اور تشویش کا کھلا اظہار کردیا ہے۔ وفاقی حکومت کو صوبے کے تحفظات پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ان کے ازالے کی ٹھوس یقین دہانیاں کرانی چاہیں تاکہ وفاق اور صوبے میں بداعتمادی نہ پیدا ہو۔ صوبائی حکومت بھی اپنے عوام اور اسمبلی کے سامنے جوابدہ ہے۔ بلوچستان کو اس کے آئینی حصے اور ترقیاتی منصوبوں سے محروم رکھنا مسائل کو جنم دے گا جس سے وفاق اور صوبے کے تعلقات متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس وقت جو سنگین معاشی چیلنج درپیش ہیں اور وطن عزیز کو جن سنگین خطرات کا سامنا ہے۔ ان کا مقابلہ کرنے کیلئے یک جہتی اور باہمی اعتماد کی ضرورت ہے جسے کسی صورت نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔

المناک ٹریفک حادثات کی روک تھام کیلئے سخت اقدامات ناگزیر

قلعہ سیف اللہ کے قریب ویگن کے المناک حادثے میں 23 افراد جاں بحق ہوگئے صرف ایک بچہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ جس کی حالت تشویشناک ہے۔ جاں بحق لوگوں میں ایک ہی خاندان کے 11 افراد بھی شامل ہیں' لورالائی سے ژوب جانے والی بدقسمت ویگن موڑ کاٹتے ہوئے کھائی میں جاگری۔ یہ بلوچستان میں ہونے والے المناک ٹریفک حادثات میں سے ایک ہے جس میں تمام افراد لقمہ اجل بن گئے۔ اس نوعیت کے حادثات عموماً لاپرواہی تیز رفتاری' ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اور شاہراہوں وسڑکوں پر مطلوبہ حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث رونما ہوتے ہیں پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں ٹریفک حادثات کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اور ہر سال ہزاروں افراد اپنی جانوں سے چلے جاتے ہیں اور لاتعداد افراد معذوری کا شکار ہوجاتے ہیں ایسے حادثات کی روک تھام کے لئے حکومت کی ذمہ داریاں اپنی جگہ ہیں لیکن ڈرائیونگ کرنے والوں کی کوتاہیوں کو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا جن کی ایک ذرا سی غلطی درجنوں خاندانوں کی بربادی کا سبب بن جاتی ہے۔ ٹریفک قوانین عوام کی جانوں کے تحفظ کے لئے بنائے جاتے ہیں جن پر عمل کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ حکومت کو بھی قوانین پر عملدرآمد کے لئے سخت فیصلے کرنے چاہیں تاکہ ایسے المناک حادثات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 JUN 2022 Page No. 14

جنگل کی حفاظت کریں

بلوچستان کے ضلع شیرانی کے جنگلات میں لگنے والی حالیہ آگ سے لاکھوں دیودار اور زیتون کے درخت جل کر خاکستر ہو گئے' اس آگ نے دنیا کے سب سے بڑے پائن نٹ (چلغوزہ) اور ہزاروں ہیکٹر پر پھیلے جنگلی زیتون کے جنگلات کا تقریباً 40 فیصد تباہ کر دیا' آگ لگنے سے پرندوں اور جانوروں کی کئی اقسام ہلاک ہو گئیں' آگ پر مکمل طور پر قابو

خالد بھٹی

پانے میں فوج، مقامی انتظامیہ، ایف سی، مقامی رضا کاروں اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کو دو ہفتے سے زیادہ کا وقت لگا' آگ پر قابو پانے کی کوششوں کے باوجود ناقابل تلافی نقصان ہوا۔ محکمہ جنگلات اور مقامی انتظامیہ اس طرح کی مسلسل اور بڑے پیمانے پر لگنے والی آگ سے نمٹنے کیلئے تیار نظر نہیں آئی' آگ 9 کلومیٹر سے زائد علاقے میں پھیلی ہوئی تھی' آگ پر قابو پانے کی کوشش میں 3 افراد جان کی بازی ہار گئے اور متعدد زخمی ہو گئے۔ پائن نٹ پاکستان کے مہنگے ترین گری دار میوے میں سے ایک ہے جسے سردیوں کے موسم میں کھایا جاتا ہے۔ یہی نہیں جانوروں اور پرندوں کی مختلف اقسام بھی خطرے میں ہیں۔

یہ پہاڑی سلسلہ بلوچستان، پنجاب اور خیبر پختونخوا صوبوں کو بھی ملاتا ہے اور یہ جنگل بہت سے مقامی باشندوں کیلئے ذریعہ معاش ہے۔ ان آگ کے نتیجے میں نہ صرف مقامی لوگوں کا ذریعہ معاش ختم ہوا ہے بلکہ علاقے کا ماحولیاتی نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو جنگلات کی بحالی کیلئے بڑے پیمانے پر شجر کاری مہم شروع کرنے کیلئے مناسب منصوبہ تیار کرنا چاہئے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان کی وسیع اراضی کا صرف 1.4 فیصد جنگلات پر مشتمل ہے جو کہ قومی اوسط 4.8 فیصد سے بہت کم ہے۔ اب تک جنگلات کے رقبے کو بڑھانے کی کوئی حقیقی کوشش نہیں کی گئی۔ ہمیں اس جنگلاتی علاقے کی بحالی کیلئے ایک مناسب منصوبہ بندی اور مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ جنگل کی ان آگ نے اس حقیقت کو واضح طور پر عیاں کر دیا ہے کہ ہم ایسی آفات سے نمٹنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ اس طرح کی آگ بجھانے کیلئے ضروری جدید فائر فائٹنگ آلات، ٹیکنالوجی اور تربیت یافتہ انسانی وسائل کی کمی ہے۔

ایسا کیوں ہے کہ آگ پر قابو پانے کے لیے ہمیں ایران سے فائر فائٹنگ جیٹ ادھار لینا پڑا؟ ہمیں جنگل کی آگ کے ابتدائی مراحل میں فائر فائٹنگ آپریشن شروع کرنے کے لیے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں اور مقامی آبادی کو مکمل طور پر لیس اور تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان تمام اضلاع میں مقامی سطح پر جدید فائر فائٹنگ آلات فراہم کرنے چاہئیں جو اتنے بڑے جنگلات کی میزبانی کرتے ہیں۔ جب شیرانی میں جنگل کی آگ جنگل کو جلا رہی تھی تو خیبر پختونخوا کی وادی تیراہ اور بونیر میں جنگل کی دو دیگر بڑی آگ بھڑک اٹھیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں بڑھتا ہوا درجہ حرارت اور خشک سالی جیسے حالات حالیہ عرصے میں جنگلات میں لگنے والی آگ میں اضافے کی بڑی وجہ معلوم ہوتے ہیں۔

ظالمانہ انسانی رویہ ایک اور وجہ ہے جو جنگل کی ان آگ کو بھڑکا رہی ہے۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کے پی میں 2018-19 میں جنگلات میں لگنے والی آگ کی وجہ سے 1.2 ملین سے زیادہ درخت ضائع ہوئے۔ سرکاری دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ 2015-16، 2016-17 اور 2017-18 کے مقابلے 2018-19 میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ ہوا۔ ان کے مطابق، 139 مقامات پر آگ لگنے سے 2018-19 میں کل 1,735.46 ہیکٹر رقبہ متاثر ہوا۔ اس کے برعکس، آگ نے 2015-16 میں صرف 370 ہیکٹر کو متاثر کیا۔ اس کے بعد کے دو سالوں میں یہ تعداد بڑھ کر 1,414.2 ہیکٹر اور 2,793.2 ہیکٹر تک پہنچ گئی۔ 2021 میں جنگل میں لگنے والی دو بڑی آگ نے گلیات کے علاقے اور ضلع بونیر میں ہزاروں درختوں کو جلا دیا۔ گلیات کے جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات معمول بن چکے ہیں اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی کے باعث ہر سال قیمتی درخت اور جنگلی حیات بڑی تعداد میں تباہ ہو جاتے ہیں۔ جنگلات کی آگ کا مسئلہ انتہائی تشویشناک ہے اور حکومت کی طرف سے اس پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

بدقسمتی سے، محکمہ جنگلات جنگلات میں لگنے والی آگ کے خطرے پر قابو پانے کیلئے حکمت عملی وضع کرنے میں ناکام رہا جس سے ہر سال ہزاروں درخت تباہ ہو جاتے ہیں۔ جنگلات میں لگنے والی آگ، غیر قانونی کٹائی، ایندھن اور چارکول کیلئے لکڑی کی زیادہ کٹائی اور ملک میں چھوٹے پیمانے پر کاشتکاری میں اضافے کی وجہ سے ہر سال سینکڑوں ہیکٹر قیمتی جنگلات ضائع ہو جاتے ہیں' اس میں کوئی شک نہیں کہ جنگل کی آگ ہمارے جنگلات کیلئے تباہ کن ہے' اس کیساتھ ساتھ ٹمبر مافیا کی طرف سے ہر سال ہزاروں درختوں کی غیر قانونی کٹائی بھی بڑا مسئلہ ہے' یہ غیر قانونی سرگرمی پرندوں اور جانوروں کو دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت پر مجبور کر رہی ہے' یہ ماحولیاتی نظام کو بگاڑ رہا ہے اور ماحول کو نقصان پہنچا رہا ہے' یہ تمام عوامل پاکستان میں جنگلات کی کٹائی میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ بدقسمتی سے ہم اپنے قیمتی جنگلات کی حفاظت میں دونوں محاذوں پر ناکام ہو رہے ہیں۔

ہم نے حالیہ دنوں میں نہ صرف جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ دیکھا ہے بلکہ ٹمبر مافیا کی طرف سے غیر قانونی کٹائی کے واقعات میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے، جس میں جنگلات کی کٹائی ایک پریشان کن رفتار سے ہو رہی ہے۔ پاکستان پہلے ہی جنگلات سے محروم ملک ہے کیونکہ اس کی صرف 4.8 فیصد زمین جنگلات سے ڈھکی ہوئی ہے' عالمی اوسط 31 فیصد ہے' یہاں تک کہ جنوبی ایشیائی ممالک میں بھی 24 فیصد، 14 فیصد اور 34 فیصد زمین جنگلات اور پودوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ ہمیں گلوبل وارمنگ، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے اور ماحولیاتی انحطاط کے عمل کو کم کرنے کیلئے جنگلات کے رقبے کو بڑھانے کی ضرورت ہے' پاکستان میں 4.2 ملین ہیکٹر جنگلات ہیں اور درخت لگائے گئے ہیں' یعنی صرف 0.05 ہیکٹر جنگلات فی کس عالمی اوسط 1.0 ہیکٹر کے مقابلے میں' یہ ایک تشویشناک صورتحال ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 11 JUN 2022 Page No. 13

Fatal road accidents

Unfortunately Balochistan always makes space in national media when it meets tragedies in the shape of terrorism, poverty, backwardness and road accidents. It faced a tragic incident on Wednesday when twenty-three people were killed and a child was injured after a passenger van travelling on the Zhob National Highway plunged hundreds of feet into a ravine near Killa Saifullah. The ill-fated van, with approximately 23 people on board, had left Loralai for Zhob. The vehicle fell from a hilltop near Akhtarzai and 22 travellers aboard were reportedly killed in the accident while one injured child succumbed his injuries very next day of incident. Highway accidents are routine in Balochistan and the saddest point is that such incidents are increasing and precious lives are being perished on almost daily basis. The highway accidents are increasing in the province and the main reason behind this increase is dilapidated and single carriageways. According to the government-run Pakistan Bureau of Statistics, nearly 4,000 people have died in road accidents compared to 2,238 citizens killed in the terrorist attacks in Balochistan during the last decade. Local media and independent monitors, however, put the death toll in accidents way higher, around 8,000. The 813-kilometer Quetta-Karachi Highway also known as the RCD highway is the epicenter of deadly accidents in the province, which covers 42% land of Pakistan. The single-lane highway, which passes through 10 major cities, is locally known as "the killer road", as over 800 accidents took place here last year alone. It used to be a major NATO supply route, which connected the country's commercial capital Karachi to Chaman, bordering neighboring Afghanistan. A joint investigation team formed by the Balochistan government to look into the major reasons behind the rising number of road accidents, also acknowledged that the traffic authorities do not have any mechanism to monitor the speed limit, and fitness of over 8,000 vehicles passing through the highway daily. The government had announced plans to install trackers in passenger buses to control over speed of buses but still the project is yet to be initiated. Imparting training to drivers is very essential besides other steps taken by the Balochistan government to curtail the number of accidents. However, transforming highways of Quetta to Karachi, Quetta-Taftan, Quetta-Zhob and Quetta Naseerabad into dual carriage is inevitable. The federal government ought to focus on constructing dual carriageways as now the population of Balochistan has increased with massive growth in the number of vehicles but the width of highways is decades old which are unable to meet the pressure of traffic.